روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۱۶ جمعرات - ۲۲ - ربیع الثانی - ۱۴۱۵ھ ' ۲۹ - تبوک ۱۳۷۳ ہش ' ۲۹ - ستمبر ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمہ تن اسباب پر گرنے والوں کی پیروی نہ کرو

اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے (اگر خدا نے چاہا) بھی نہیں نکالتے۔ ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدائی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

آج کل زمانہ بہت خراب ہو رہا ہے۔ قسم قسم کا شرک بِدعت اور کئی خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ بیعت کے وقت جو اقرار کیا جاتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدّم رکھوں گا۔ یہ اقرار خدا کے سامنے اقرار ہے۔ اب چاہئے کہ اس پر موت تک خوب قائم رہے ورنہ سمجھو کہ بیعت نہیں کی اور اگر قائم ہو گے تو اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں برکت دے گا۔ اپنے اللہ کے منشاء کے مطابق پورا تقویٰ اختیار کرو۔ زمانہ نازک ہے۔ قہرِ الٰہی نمودار ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے موافق اپنے آپ کو بنا لے گا۔ وہ اپنی جان اور اپنی آل و اولاد پر رحم کرے گا۔

دیکھو انسان روٹی کھاتا ہے۔ جب تک سیری کے موافق پوری مقدار نہ کھالے تو اس کی بھوک نہیں جاتی اگر وہ ایک بھورہ روٹی کا کھالیوے تو کیا وہ بھوک سے نجات پائے گا؟ ہرگز نہیں۔ اور اگر وہ ایک قطرہ پانی کا اپنے حلق میں ڈالے تو وہ قطرہ اسے ہرگز نہ بچا سکے گا بلکہ باوجود اس قطرہ کے وہ مرے گا۔ حفظ جان کے واسطے وہ قدرِ محتاط جس سے زندہ رہ سکتا ہے جب تک نہ کھالے اور نہ پیوے نہیں بچ سکتا۔ یہی حال انسان کی دینداری کا ہے۔ جب تک اس کی دینداری اس حد تک نہ ہو کہ سیری ہو بچ نہیں سکتا۔ دینداری ' تقویٰ ' خدا کے احکام کی اطاعت کو اس حد تک کرنا چاہئے جیسے روٹی اور پانی کو اس حد تک کھاتے اور پیتے ہیں جس سے بھوک اور پیاس چلی جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۶۸-۶۷)

انعامات الٰہیّہ کا مطالعہ کرنے سے دل میں محبتِ الٰہی جوش مارتی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

خدا تعالیٰ کے ہم پر بہت ہی فضل اور احسان ہیں۔ انسان اگر خدا تعالیٰ کے فضلوں۔ نعمتوں اور احسانوں کو گننا اور یاد کرنا شروع کرے تو اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت کی بڑی لہر جوش مارتی ہے جس قدر دنیا میں قربانیاں اور فدائیت کا اظہار ہو رہا ہے اس کی بناء تمام کی تمام محبت پر ہی ہے۔ ایک چیز سے جب انسان کو محبت ہو جاتی ہے تو وہ اس کے لئے اپنی جان اپنا مال اور اپنی عزت کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اپنے عزیزوں اپنے دوستوں اور اپنے وطن کی پرواہ نہیں کرتا اور جس قدر انسان کو کسی چیز سے محبت ہوتی جاتی ہے۔ اسی قدر وہ اس محبت والی چیز کے لئے دوسری چیزوں کو قربان کرتا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے جس قدر احسان اپنے بندوں پر ہیں ان کو سوچ کر اگر انسان اپنے دل کی اصلاح کرنا چاہے تو بہت کچھ کر سکتا ہے۔ ہر ایک انسان اگر خدا تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھے تو اس کو اپنے اوپر اس قدر فضل اور احسان نظر آئیں کہ باقی سب لوگوں سے وہ انہیں بڑھ کر پائے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کا عجیب معاملہ ہوتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) سے جن لوگوں کا تعلق تھا۔ ان میں سے ہر ایک یہی خیال کرتا تھا کہ سب سے زیادہ آپ کا مجھ سے ہی تعلق ہے۔ خدا سے تعلق رکھنے والے بندوں کا بھی یہی حال ہوتا

باقی صفحہ ۷ پر

ولادت

○ مکرم معین الحق شمس صاحب ابن مکرم حافظ مبین الحق شمس صاحب (وفات یافتہ مرتب احمدی جنتری) کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے عمیر احمد شمس عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی درازی عمر اور نیک و خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شعبہ تاریخ احمدیت کا فون نمبر

○ دفتر شعبہ تاریخ احمدیت (خلافت لائبریری ربوہ) کا ٹیلی فون نمبر 211902 ہے۔

(انچارج دفتر شعبہ تاریخ احمدیت)

لجنہ اماء اللہ کا کام

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں۔

"لجنہ اماء اللہ کے سپرد جو کام ہیں 'ان کا جو پروگرام ہے اس میں پہلا اور بنیادی کام یہ ہے کہ ہر عورت کلام الٰہی ' اور اس کی سچی اور حقیقی تفسیر کا علم حاصل کرے۔" (خطاب لجنہ اماء اللہ۔ الفضل ۵ فروری ۶۹ء ص ۶)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی ربوہ)

ضرورت ڈرائیور

○ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو ایک تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے افراد اپنی درخواست مکمل کوائف کے ہمراہ مکرم صدر صاحب جماعت / مکرم امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ ۲۔ اکتوبر ۹۴ء تک ارسال فرمادیں۔ مورخہ ۳۔ اکتوبر بروز سوموار بعد نماز مغرب ایوان محمود ربوہ میں انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	قیمت : دو روپیہ

۲۹- تبوک ۱۳۷۳ ھش — ۲۹- ستمبر ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

○ اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے اس دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گزر چکے۔ سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو۔ ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو۔ اگر تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے۔ پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو۔ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا۔ اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا۔

○ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کیلئے گڑھا در پیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ وہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہئے کہ پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے۔ اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوبِ حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کم تر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

○ بیعت سے اصل مدّعا یہ ہے کہ اپنے نفس کو اپنے رہبر کی غلامی میں دیکر وہ علوم اور معارف اور برکات اس کے عوض میں لیوے جن سے ایمان قوی ہو اور معرفت بڑھے اور خدا تعالیٰ سے صاف تعلق پیدا ہو۔ اور اس طرح دنیوی جہنم سے رہا ہو کر آخرت کی دوزخ سے مخلصی نصیب ہو اور دنیوی نابینائی سے شفا پا کر آخرت کی نابینائی سے بھی امن حاصل ہو۔

○ جو قربانی خدا کیلئے کی جائے وہ ہرگز ضائع نہیں جاتی بلکہ اس سے ہمیشہ کی بقا حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر ایک انسان کو چاہئے کہ اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربان کر کے ہمیشہ کی زندگی حاصل کرے ورنہ قربان تو اسُ نے ہونا ہی ہے۔ اگر خود بخود نہ ہو گا تو خدا تعالیٰ کا ہاتھ اسے کر دے گا۔ لیکن اس طرح اس کا قربان ہونا کسی مصرف کا نہ ہو گا۔ پس مبارک ہے وہ جس نے خود اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربان کیا۔ اور ہمیشہ کے لئے زندہ ہو گیا۔ اور ہلاکت ہے اس کے لئے جسے خدا نے تباہ و برباد کر دیا۔ اس لئے وہی راہ اختیار کرنی چاہئے جس سے ہمیشہ کی سلامتی نصیب ہوتی ہے۔

○ دعا اور تدبیر انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے ہیں کہ جو قدیم سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے دو حقیقی بھائیوں کی طرح انسانی فطرت کے خادم چلے آئے ہیں۔ اور تدبیر دعا کے لئے بطور نتیجہ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے۔ اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدء فیض سے مدد طلب کرے تا اس چشمۂ لازوال سے روشنی پا کر عمدہ تدبیریں میسر آسکیں۔

○ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔ اور ابناء جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے۔

پیدل چلے ہو کب تک چلو گے
منزل تمہاری کچھ دُور ہے نا!
آؤ مرے ساتھ گاڑی میں بیٹھو
معیّت مری تم کو منظور ہے نا؟

ابو الاقبال

○

دل پہ تمہارا نام لکھا ہے اور کسی کا نام نہیں
ہونٹوں پہ جو بات آئی ہے اس میں کوئی ابہام نہیں

لگتا ہے کہ مجھ سے روز و شب کی روٹھ گئی پہچان
میرے دن میں صبح نہیں، دوپہر نہیں ہے، شام نہیں

منصف میری باتوں کو الجھائے تو الجھانے دو
یہ داد و تحسین ہے میری مجھ پہ کوئی الزام نہیں

میں نے جس کو ٹوٹ کے چاہا مجھ جیسا انسان ہے وہ
میری طرح فرش پہ بیٹھا ہے بالائے بام نہیں

گلیوں گلیوں پھر کر میں نے اپنا دل بہلایا ہے
چلمن چلمن جھانک کے دیکھوں میں ایسا بدنام نہیں

وقت بدلتا ہے تو نسیم انداز بھی بدلے جاتے ہیں
جس چہرہ پہ زخم نہیں ہے وہ چہرہ گلفام نہیں

نسیم سیفی

تاریخِ احمدیت کی یاد رکھنے والی باتیں

ہماری اصل تاریخ تو ترقی کی تاریخ ہے۔ قدم بہ قدم ہم کس طرح آگے بڑھے کس کس طرح اور کہاں کہاں ہمیں کیسی کیسی کامیابیاں نصیب ہوئیں اور حضرت امام جماعت الرابع کے الفاظ میں جو ہوا آج سے ایک سو سال پہلے چلی تھی وہ کس طرح اب جھکڑ بن گئی ہے اور جہاں سالوں میں صرف سینکڑوں کی تعداد میں لوگ جماعت میں داخل ہوتے تھے اب مہینوں میں ہزاروں لاکھوں داخل ہونے لگے ہیں یہ تاریخ اور ہماری یہ پیش قدمی ہمیشہ ہمارے اور ہماری نسلوں کے سامنے رہنی چاہئے لیکن اس کے علاوہ ایک اور حصہ بھی ہے جو کبھی ہماری نظروں سے اوجھل نہیں ہونا چاہئے اور وہ ہے روڑے اٹکانے اور ہماری راہ میں کانٹے بچھانے کا۔ ہمیں ہر قسم کی ایذا پہنچانے کا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانیں قربان کرنے کی نوبت آنے کا۔ یہ ہماری تاریخ کا ایک بہت اہم حصہ ہے اسی لئے گزشتہ جلسہ سالانہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دعائیں آپ کے لئے) نے احمدی خواتین اور احمدی مردوں کی ان قربانیوں کا ذکر فرمایا جو ہمیں ایذاء دہی کے راستے میں دینی پڑیں۔ کس کس طرح ہمارے مردوں اور عورتوں کو جان قربان کرنی پڑی۔ کس کس طرح ہمیں زدوکوب کیا گیا اور کس کس طرح ہماری بے حرمتی کی گئی۔ یہ باتیں بھی ہماری تاریخ کا حصہ ہیں ہمیں خود بھی یہ باتیں یاد رکھنی چاہئیں اور ان باتوں کو اپنی آئندہ نسلوں تک بھی پہنچانے کا بہتر انتظام ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ جب قربانیوں کو قبول کرتا ہے تو بے انتہا رحمتیں نازل کرتا ہے چنانچہ موجودہ وقت میں ہماری ترقی کی ہوا جو جھکڑ بن کر چلنے لگی ہے اس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خواتین اور مردوں کی قربانی کا بھی بہت بڑا حصہ ہے آیئے ہم ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

افکارِ عالیہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں:-

خدا تعالیٰ کے متعلق جب ہم (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) کہتے ہیں تو اس کی تخلیق کی ہر صنعت کی ہر خوبی بہت سے علوم کا تقاضا کر رہی ہے۔ بہت سی صفات کا تقاضا کر رہی ہے اور خدا کی صنعت پر واقعتہً ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) واقعتہً ہر تعریف کے لائق وہ ذات ہے جس نے یہ سب کچھ بنایا ہے۔ پس صرف اس وقت کی تعریف نہیں بلکہ ان تمام زمانوں کی تعریف ہے جن زمانوں کی طرف العٰلمین کا لفظ اشارہ کر رہا ہے اور اس تمام کائنات کے ہر ذرے میں موجود صفات کی تعریف جن کی طرف لفظ العٰلمین اشارے کر رہا ہے' یہ مجتمع ہو کر پھر بکھرتی نہیں بلکہ ایک ذات میں اکٹھی ہو جاتی ہیں اور وہ ذات اللہ ہے تو اگر آپ صرف ایک جانور کو اپنے پیش نظر رکھ لیں اور اس کی تخلیق کے مختلف مراحل میں مختلف قسم کے جتنے علوم کی ضرورت پیش آ سکتی ہے' اور جتنی مختلف صفات کی ضرورت پیش آ سکتی ہے کہ جن صفات کے بغیر وہ چیز بن نہیں سکتی۔ اور اسی طرح ہر وہ چیز جس پر آپ نظر ڈالیں اور گہری نظر ڈالیں وہ قابل تعریف دکھائی دے تو اس کے بنانے والے کی ہر صفت قابل تعریف ہو جائے گی کیونکہ وہ وجود ان تمام صفات کی جلوہ گری کا ایک آخری مظہر ہے یعنی آخری صورت میں ظاہر ہونے والا منظر ہے جو آپ کو دکھائی دے رہا ہے۔

پس خدا تعالیٰ کے لئے جب ہم (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) کہتے ہیں تو دنیا کے ہر مشاہدے میں آپ کو خدا تعالیٰ کی ایک صفت کی بجائے بیسیوں بلکہ سینکڑوں بلکہ جتنا آپ کا علم بڑھتا چلا جائے گا اتنی ہی زیادہ صفات دکھائی دینے لگیں گی اور ہر صفت کا منبع (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) نظر آئے گا۔ اس مضمون پر جب میں نے غور کیا تو یوں کہنا چاہئے کہ عقل بالکل حیران و ششدر رہ گئی۔ یوں لگتا تھا کہ انسان عالم حیرت میں غرق ہو گیا ہے۔ کائنات کے کسی ذرے میں آپ ڈوب کر دیکھیں تو پہلے ایک خدا دکھائی دے گا' پھر اس ایک خدا کے مختلف جلوے دکھائی دیں گے اور اس کی صفات بڑھتی رہیں گی مگر مرکز ہمیشہ وہی ایک ذات رہے گی۔ انتشار صفات کا ہے ذات کا نہیں اور اس ذات سے تعلق رکھنے والی ساری صفات ہیں۔ اس مضمون کو سمجھنے والی چابی (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) میں ہے یعنی اس رب کو ہر صفت لائق اور زیب ہے جس نے تمام جہانوں کو پیدا کیا اور تمام جہانوں کی پرورش کی۔ پس العٰلمین کا ہر وہ ذرہ خدا کی طرف اشارے کر رہا ہے اور ایک ذات کی طرف اشارہ کرنے کے باوجود اس کی تمام صفات کی طرف بھی اشارے کر رہا ہے۔

یہ وہ پہلو ہے جس پہلو سے خدا تعالیٰ کا (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) کا جملہ یا بیان واقعتہً بغیر کسی تردد کے' بغیر کسی تصنع کے خدا تعالیٰ کی تمام صفات کی طرف انگلیاں اٹھا رہا ہے لیکن اس ضمن میں ایک احتیاط کی بھی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ قرآن کریم میں جس رنگ میں حمد کا مضمون بیان ہوا ہے اس کا مطالعہ کریں اور غور سے یہ بات دیکھیں کہ جہاں جہاں بھی قرآن کریم نے حمد کا لفظ استعمال کیا ہے وہاں خدا کی صفات کو سمجھنے کی کھڑکیاں کھولی گئی ہیں اور ہر کھڑکی ذات کے الگ جلوے دکھا رہی ہے اور اس مضمون کو کھولتی چلی جاتی ہے۔ پس بجائے اس کے کہ اپنے ذوقی نکتوں کے ذریعے آپ اس مضمون کو سمجھنے کی کوشش کریں قرآن کریم نے خود جو کھڑکیاں کھولی ہیں' جو روزن ہمارے سامنے رکھ دیئے ہیں ان سے خدا تعالیٰ کی صفات کا معائنہ کریں تو کسی قسم کی غلطی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا تھا کہ خدا ظالم نہیں ہے اس کے باوجود سزا کا مضمون ملتا ہے۔ رب العالمین' رحمان' رحیم' مالک کا ذکر ہے۔ غضب ناک خدا کا کوئی ذکر نہیں' اس کے باوجود سورہ فاتحہ ختم ہونے سے پیشتر ہی ہمیں (جن پر تیرا غضب نازل ہوا) کا مضمون نظر آ جاتا ہے تو پھر ان کا آپس میں کیا تعلق ہے؟ ان سب کا تعلق (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) سے ہے اور یہ مضمون آپ کو قرآن کریم کی مدد سے سمجھ آ جائے گا۔ اس لئے جب قرآن کریم کا مطالعہ کریں اور خصوصیت کے ساتھ جہاں تسبیح کا مضمون ہو اور حمد کا مضمون بیان ہو وہاں غور کریں اور ٹھہریں اور پھر آپ دیکھیں کہ اس کھڑکی سے آپ کو اور کیا کچھ دکھائی دیتا ہے تو وہاں آپ کو بہت سی صفات باری تعالیٰ دکھائی دینے لگیں گی۔ اس کی ایک دو مثالیں میں نے مضمون کھولنے کی خاطر چنی ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:- (پس جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریفوں کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) (-) وہ قومیں جنہوں نے ظلم کیے ان کو جڑوں سے اکھیڑ پھینک دیا گیا۔ رب العالمین خدا کو ہر حمد زیبا ہے۔ ہر حمد اسی کی ہے۔ اسی کا حق ہے کہ اس کی تعریف کی جائے۔

اگر ظلم کرنے والے کی جڑیں نہ کاٹ دی جائیں تو خدا تعالیٰ کی صفات حسنہ کے ہر جلوے کی جڑیں کاٹی جائیں اور دنیا سے حسن ناپید ہو جائے تو (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) اس کے ساتھ بیان کر کے یہ فرمادیا کہ جب ہم کہتے ہیں کہ (جو تمام جہانوں کا رب ہے) کو ہر حمد واجب ہے۔ ہر حمد اسی کا حق ہے اس کو زیبا ہے' اسی کی شان ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی چیزوں کا نگران بھی ہے۔ اور ایسی چیزوں کو جو بعض خوبیوں کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں' ایسی چیزوں کو جو حسن کو ناپید کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں' جو بدی کو پھیلانے کی طاقت رکھتی ہیں ان کو ناپید کرنے کا کام بھی رب العالمین کا ہے۔ اور اسی کو زیبا ہے اور اس کے لئے واجب ہے کہ ایسا کرے۔ پس صفات باری تعالیٰ خواہ وہ غضب کی صفات ہوں یا ناراضگی کی صفات ہوں یا ظاہراً بھی رحم و شفقت کی صفات ہوں' وہ در حقیقت رحمت اور شفقت کی ہی صفات ہیں اور ربوبیت کی ہی صفات ہیں۔ اس کی ایک اور مثال یہ ہے (---) کہ "رعد" اس کی حمد کر رہی ہے یعنی بجلی کے کڑکے جو آپ بادلوں میں دیکھتے ہیں یہ خدا تعالیٰ کی حمد بیان کر رہے ہیں۔ (----) اور ملائکہ بھی حمد کر رہے ہیں مگر اس کے خوف سے' اس کے ڈر سے۔ اب اگر آپ بجلی کو دیکھیں تو ایک سادہ انسان جس کو دنیا کا کوئی بھی علم نہیں ہے وہ بھی اس سے مرعوب ضرور ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ بجلی کے کڑکے کا ایک ایسا ہیبت ناک جلوہ ہوتا ہے کہ بڑے سے بڑے انسان کا پتہ پانی ہو جاتا اور دل لرزنے لگتا ہے۔ اگر انسان واقعی ایسے طوفان میں گھر جائے جس کے سائنسی اصطلاح میں بعض خاص نام رکھے گئے ہیں مگر اس کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ بعض طوفان ایسی خوفناک برقی طاقتوں پر مشتمل ہوتے ہیں کہ آناً فاناً وہ بڑے بڑے شہروں کو بھسم کر سکتے ہیں اور ایک ایٹم بم کی طاقت سے بھی کئی گنا زیادہ طاقتیں ان کے اندر ہوتی ہیں۔ اس لئے اس کا تعلق خوف سے بھی ہے۔ چنانچہ جب آپ پہلی سادہ نظر میں ایک طوفان کو' بجلی کو اور خصوصاً بجلی کے کڑکوں کو دیکھتے ہیں تو آپ کا دل خائف ہو جاتا ہے اور آپ خوف کی وجہ سے خدا کی حمد شروع کر دیتے ہیں۔ یہ مضمون تو سمجھ آگیا خوف اس بات کا کہ بجلی خیر چھوڑ جائے اور اس کے شر سے ہم محفوظ رہیں۔ جو اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنے والے نیک وجود ہیں ان کو بھی ملائکہ کے نام سے موسوم فرمایا گیا اور ملائکہ کے طور پر ان کا بھی ذکر کیا گیا' وہ بجلی کو دیکھ کر اس بات کی حمد کرتے ہیں کہ اے خدا! سب طاقتیں تجھ کو ہیں۔ بدی سے شر بھی نکال سکتا ہے' شر سے بدی بھی پیدا کر سکتا ہے۔ بادل جو رحمت کا پانی لے کر آئے ہیں اور ان کے ساتھ بجلی کے کڑکے بھی لگے ہوئے ہیں لیکن ان بجلی کے کڑکوں سے بھی تو خیر پیدا کر سکتا ہے۔ پس ہم تیرے حضور عاجزی اختیار کرتے ہوئے' تیرے حضور تذلل اختیار کرتے ہوئے تیری حمد کے گیت گاتے ہیں۔ ہمیں ہر چیز میں تیرا حسن دکھائی دے رہا ہے۔

یہاں "خیفتہ" کے ساتھ حسن کے مضمون کو باندھ دیا گیا یعنی صرف بجلی کا خوف نہیں ہے۔ بجلی کے خوف پر جب غور ہوا تو پتہ لگا کہ اس کے اندر بہت سے حسن چھپے ہوئے ہیں۔ بہت سی خوبیاں چھپی ہوئی ہیں۔ یہ مضمون غور کرنے کے بعد اس طرح ظاہر ہوتا ہے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ خدا کی تخلیق میں' ہر چیز میں حمد ہی حمد ہے تو بجلی سے خوف پیدا ہوا اور انسان ڈر گیا اور لرزنے لگا پھر مزید غور کیا تو اس کو پتہ چلا کہ خدا محض ڈرانے والی باتیں تو نہیں کیا کرتا۔ محض ہلاکت پیدا کرنے والی چیزیں تو نہیں پیدا کیا کرتا۔ اگر کوئی ایسی چیز ہمیں دکھائی دیتی ہے تو اس کے اندر ضرور کوئی چھپی ہوئی خیر ہے اور اس کی خیر اس کے ظاہری شر پر یقیناً غالب ہے۔ اس مضمون کو وہ تفصیل سے خواہ نہ بھی سمجھ رہا ہو۔ لیکن اگر (ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے) کے مضمون کو سمجھتا ہے تو لازماً اس کے دل میں بجلی کے کڑکوں کو دیکھ کر بھی خوف کے بعد حمد کا مضمون پیدا ہو گا اور وہ من جملہ اس حقیقت کا اعتراف کرے گا کہ خدا کے ہر جلوے میں حسن ہے خواہ وہ جلوہ بظاہر ایک نہایت ہی خوف ناک منظر پیدا کر رہا ہو۔ ایک دل ڈرانے والا اور ہول پیدا کرنے والا جلوہ دکھائی دیتا ہو اس کے اندر حمد ضرور ہے۔

(ذوقِ عبادت اور آدابِ دعا صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۷)

دلوں میں امنگ پیدا کریں

انسان اگر کامیاب ہونا چاہے تو اس کا فرض ہے کہ عجز اور انکسار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرے مگر دعاؤں کے ساتھ انسان کا اپنا ارادہ اور اس کی امنگ بھی شامل ہونی چاہئے تب دعاؤں کا فائدہ ہوتا ہے۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۴۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

میری صحافت

پاکستانی ایمبیسیڈر (قائم مقام) غانا سے نائیجیریا آتے تھے تو ان کی ہر پریس کانفرنس کا انتظام میرے ذمہ ہوتا تھا۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ انہوں نے یہ پریس کانفرنس کی اور آغاز ہی میں کہہ دیا کہ کشمیر کے متعلق جو کچھ میں کہوں گا وہ آف دی ریکارڈ ہوگا۔ کانفرنس کے بعد جب اس کی رپورٹیں شائع ہوئیں تو اکثر اخبارات نے بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ سوائے ہمارے اخبار کے باقی تمام اخبارات نے وہ باتیں شائع کر دیں۔ جنہیں آف دی ریکارڈ کہا گیا تھا۔ چونکہ ان کی منشاء کے مطابق آف دی ریکارڈ باتوں کو چھوڑ کر باقی سب باتوں کو سمیٹتے ہوئے رپورٹ صرف اخبار ٹروتھ ہی میں شائع ہوئی تھی اس لئے انہوں نے صرف اس اخبار کی ۱۲ کاپیاں لے کر اپنے فارن آفس کو بھجوا دیں۔

میں نے اپنے اخبار میں پاکستان کے متعلق جو اداریے شائع کئے یا مضامین خبریں۔ تصاویر اور اسی قسم کی دیگر چیزیں بھی شائع کیں ان کا بارہ سال کے بعد میں نے ایک مکمل انڈکس تیار کیا جو کئی فل سکیپ صفحات پر مشتمل تھا۔ سنگل سپیس ٹائپ میں اور اپنے ایمبیسیڈر کو جو اس وقت لیگوس ہی میں اپنا مرکز قائم کر چکے تھے بھجوا دیا۔ اور مجھے شکریہ کا خط لکھا۔ بعد ازاں مکرم وکیل اعلیٰ اور وکیل التبشیر صاحب مکرم و محترم مرزا مبارک احمد صاحب نے بیرونی جماعتوں کی کارگذاری کی ایک رپورٹ صدر مملکت ایوب خان کو بھیجی تو اس میں اس انڈکس کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ محترم میاں صاحب کا یہ خط دفتر میں موجود ہے۔ کئی دفعہ میرا جی چاہا ہے کہ اس خط کو شائع کر دوں لیکن چونکہ یہ دفتری بات ہے میں کسی کی اجازت کے بغیر اسے شائع نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ صدر ایوب کی طرف سے شکریہ کا خط ملا۔

اسی طرح

نائیجیریا میں قیام کے دوران آغاز ہی سے میں نے دیکھا کہ اخبارات پاکستان کی مخالفت کرتے ہیں اور بعض اوقات اس سلسلے میں پاکستان پر بڑے شدید حملے کرتے تھے۔ چنانچہ اس سلسلے میں میں نے کچھ اخبارات میں لکھا جس میں پاکستان کی وضاحت کی اور جواب الجواب مضامین اخبارات میں شائع کروائے ان سب کو اکٹھا کر کے میں نے ایک کتاب "In Defence Of Pakistan" مرتب کی۔ اس کتاب کا دیباچہ وہاں کے ایک صوبائی وزیر نے لکھا تھا جو میں نے مسودہ کے ساتھ پاکستان میں اپنے متعلقہ دفتر کو ارسال کر دیا۔ لیکن جب میں ۱۹۶۴ء میں واپس آیا تو نہ وہ مسودہ ملا اور نہ وہ پیش لفظ اس لئے اس مسودہ کے لئے ایک نیا پیش لفظ تحریر کر کے میں نے "In Defence Of Pakistan" کتاب چھپوا دی۔ جسے خاصے وسیع حلقہ میں تقسیم کیا گیا۔ اس کی ایک کاپی جب میں نے صدر مملکت ایوب خان کو بھیجی تو ان کے سیکرٹری کی طرف سے شکریہ کا خط ملا۔

اخبار دی ٹروتھ کے سلسلے میں تو چند ایک باتیں پیش کر دی گئی ہیں۔ لیکن ان باتوں کے علاوہ بھی جرنلزم کے سلسلے میں جو کام کرنے کی توفیق ملی اس کا مختصر ذکر بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ سب سے پہلی بات اور جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ وہ پاکستان سے میری محبت کا ایک منہ بولتا ثبوت بھی تھا یہ ہے کہ ہمارے مغربی افریقہ یا یوں کہہ لیجئے کہ نائیجیریا غانا اور بعض علاقوں کے پاکستانی ہائی کمشنر غانا میں مقیم تھے۔ جس وقت کی میں بات کر رہا ہوں اس وقت وہاں قائم مقام ہائی کمشنر محمود صاحب ہوتے تھے۔ وہ اکثر نائیجیریا تشریف لاتے تو ان کی پریس کانفرنسوں کا انتظام میرے ذمے ہوتا۔ غانا سے بھی بھیجی ہوئی تصاویر اور خبریں میں ہی چھپوانے کا ذمہ دار تھا۔ وہ خدا کے فضل سے مجھ پر بہت اعتماد کرتے تھے اور انہیں اس بات کا یقین تھا کہ میں اس کام کو ان کی منشاء کے مطابق کر سکوں گا۔ ایک دفعہ تشریف لائے تو پریس کانفرنس کے موقعہ پر اخباری نمائندوں نے خاص کچھ سوالات کرنا چاہے۔ مکرم محمود صاحب نے کہا کہ اب جو کچھ میں کہنے لگا ہوں وہ آف دی ریکارڈ ہے اور انہوں نے کئی باتیں کہہ دیں۔ لیکن جب اس پریس کانفرنس کی رپورٹ مقامی اخباروں میں چھپی تو اس میں وہ باتیں بھی موجود تھیں۔ صرف ہمارے اخبار دی ٹروتھ میں یہ باتیں شائع نہیں کی گئی تھیں چنانچہ محمود صاحب نے ہمارے اخبار دی ٹروتھ کی بارہ کاپیاں ہم سے لے کر اپنی وزارت خارجہ کو بھجوا دیں۔ اسی طرح وہ عام طور پر پریس کے متعلق جو ان کی ضروریات ہوتی تھیں میرے ذریعہ پوری کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

جہاں تک پریس کانفرنسز کا تعلق ہے جب جمال عبدالناصر مسند اقتدار پر آئے تو ان کے ایک نمائندہ شہاب صاحب انگلستان بھجوائے گئے۔ شہاب صاحب نائیجیریا سے ہوتے ہوئے گئے اور مجھ سے انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ نائیجیریا میں ان کی پریس کانفرنس ہو جائے تو وہ اپنے خیالات کا یہاں بھی اظہار کر لیں۔ چنانچہ نائیجیریا کے چیف انفارمیشن آفیسر کی صدارت میں خاکسار نے ان کی پریس کانفرنس کروائی اور وہ اس کانفرنس سے خاصے مطمئن نظر آئے۔

ان کے علاوہ مصر سے رابطہ عالم اسلامی جن کا دفتر ان دنوں مصر میں تھا۔ کا ایک تین افراد کا گروپ نائیجیریا آیا ان میں ہمارے محمود بریلوی صاحب جو مورخ ہونے کے لحاظ سے خاصے متعارف ہیں بھی موجود تھے۔ چنانچہ محمود بریلوی صاحب صاحب کی تقاریر میرے دفتر میں لکھی گئیں اور میں نے ہی ان کو نائیجیریا میں براڈکاسٹنگ سروس پر براڈکاسٹ کرنے کا انتظام کیا۔ محمود بریلوی صاحب نے اس کے بعد جو کتابیں لکھی ہیں ان میں نائیجیریا کا بھی ذکر ہے اور خاص طور پر میرا بھی۔ بلکہ انہوں نے ہمارے مرکزی متعلقہ دفتر (وکالت تبشیر) کو میرے متعلق ایک خط بھی لکھا کہ اس شخص نے ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا ہے۔

جہاں تک پاکستان کے ساتھ تعاون کا تعلق ہے یہ بات قابل ذکر ہے کہ بارہ سال کی ٹروتھ کی ادارت کے بعد میں نے اس اخبار میں پاکستانی خبروں، تصویروں، اداریوں اور تنقیدی کالموں کا ایک انڈیکس تیار کر کے ہائی کمشنر صاحب کو ارسال کیا جنہوں نے شکریہ کے ساتھ اسے وزارت خارجہ میں بھجوا دیا۔

۱۹۶۴ء میں میری واپسی پر مجھے پتہ چلا کہ مکرم وکیل اعلیٰ / وکیل التبشیر صاحب نے صدر ایوب خان کو احمدیہ بیرونی مشنوں کے متعلق ایک دستاویز ارسال کی تھی جس میں اس انڈیکس کا بھی تفصیلی ذکر تھا اور صرف یہ انڈیکس ہی نہیں میں نے جو پاکستان کے لئے وہاں مضامین لکھے تھے۔ یا اخبارات میں خطوط چھپوائے تھے۔ ان کو مدون کر کے ایک کتاب "In Defence Of Pakistan" شائع کی۔ اس کتاب کی تدوین تو نائیجیریا میں ہی ہو گئی تھی۔ اور وہاں کے ایک صوبائی وزیر نے اس کا دیباچہ بھی لکھا تھا لیکن یہاں دیباچہ گم ہو گیا اور میں نے واپس آ کر دوبارہ دیباچہ لکھ کر اسی کتاب کو شائع کروایا۔ اس کتاب کی ایک کاپی بھی صدر ایوب خان کو بھیجی گئی اور ان کے سیکرٹری صاحب کے طرف سے اس کی وصولی اطلاع ملی۔

میں نے پریس کانفرنسز کا ذکر کیا ہے۔ ایک اہم پریس کانفرنس وہ تھی جو مکرم و محترم حضرت شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور کے لئے منعقد کروائی گئی تھی۔ یہ پریس کانفرنس پریس کلب میں منعقد کی گئی تھی اور اس موقعہ پر آپ نے جنوبی افریقہ میں نسلی پالیسی کے متعلق بڑا کھل کر بیان دیا تھا۔

یہ تمام باتیں اخبارات کے صفحات میں موجود ہیں۔

مجھے نائیجیریا میں مختلف اخبارات میں ہفتہ وار کالم لکھنے کا موقعہ ملا۔ پہلے میں نے ڈیلی سروس میں لکھنا شروع کیا۔ اور کچھ عرصہ بعد اس کے ساتھ ہی مارننگ پوسٹ میں بھی۔ اور پھر ایک تیسرا اخبار بھی سامنے آ گیا۔ "کامٹ" ان تینوں اخبارات میں ایک لمبے عرصے تک میرا ویکلی کالم چھپتا رہا۔ اللہ کے فضل سے یہ تمام کالم میرے پاس اب بھی موجود ہیں۔ ان تینوں کے علاوہ ایک میرا کالم کچھ دیر کے لئے ترجمہ کر کے۔ یوروبا اخبار میں بھی چھپوایا جاتا تھا۔ گویا کہ ایک عرصے تک ہر ہفتے چار اخبارات کو میں ایک ایک الگ الگ کالم دیا کرتا تھا۔

چونکہ میں نائیجیریا یونین آف جرنلسٹس کا نائب صدر بھی تھا۔ اس لئے میری صدارت میں جرنلسٹوں کا اخلاقی ضابطہ بھی مرتب ہوا۔

ایک اور کام جو کرنے کا مجھے موقعہ ملا وہ یہ تھا کہ ہمارے ایک استاد جو احمدیہ پرائمری سکول میں تدریس کا کام کرتے تھے اور اس کے ساتھ ہی اخبار کی طباعت و اشاعت میں بھی میری مدد کرتے تھے ان کے لئے میں نے وفاقی حکومت کے چیف انفریشن آفیسر سے بات کر کے انگلستان میں جرنلزم کی تعلیم کا وظیفہ حاصل کیا چنانچہ وہ ہمارے سکول سے فارغ کر دئے گئے اور انہیں انگلستان بھجوا دیا گیا۔ میری موجودگی میں ہی وہ واپس بھی آ گئے اور آ کر انہوں نے حکومتی اداروں میں نہایت اہم کام کیا۔ وہ سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے بھی ایک بڑے لیڈر بن گئے۔ ان کا تعلق تو احمدیہ جماعت سے تھا۔ لیکن ایک اور نوجوان جس کا نام "مسلم" تھا اور اس کا ہماری جماعت سے کوئی تعلق نہیں تھا اسے بھی چند روز اخبار ٹروتھ میں کام کروانے کے بعد حکومت کی طرف سے میں نے انگلستان میں جرنلزم کی تعلیم کے لئے وظیفہ دلوایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ممکن ہو سکا میں نے نوجوانوں کو لکھنے کی طرف مائل کیا اور ان کی ہر مدد کرتے ہوئے انہیں کسی حد تک اچھے مضمون نگار بنا دیا۔

آئندہ نسل کو متقی اور محنتی بنائیں

اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ سلسلہ اچھے نام کے ساتھ اور حقیقی معنوں میں قائم رہے تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی آئندہ نسل کو متقی اور محنتی بنائیں۔

(از خطبہ فرمودہ ۴- مئی ۱۹۴۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ صباح الدین احمد

اللہ کا جمال اور اس کے پرتو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"یقیناً اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے" اگر خداوند کریم کی ذات پر غور کیا جائے تو یہ بات بڑے واضح طور پر ظاہر ہوگی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات ہر جہت میں ہر رنگ میں بہت خوبصورت ہے- اس کی ذات اپنے اندر ایک ایسا حسن رکھتی ہے کہ اس جیسا حسن کہیں پایا نہیں جاتا کیونکہ ہر قسم کے حسن اور خوبصورتی کا منبع وہ ذات ہے- جو لطیف ہے یہ صفت اس کے حسن پر دلالت کرتی ہے- اس کی ہر صفت اپنے اندر ایک جامع حسن رکھتی ہے اور ضرورت کے مطابق اور وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے- کبھی وہ رحمان و رحیم اور مالک بن کر جلوہ گر ہوتی ہے کبھی خالق اور قادر بن کر ظاہر ہوتی ہے کبھی پیار اور اصلاح احوال کی خاطر غضب اور قہر بن کر جھنجھوڑتی ہے-

مانگنے والے کو وہ دیتا ہے پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے- معافی مانگنے والے کو معاف کرتا ہے اس کی طرف آنے والے کے پاس دوڑ کر آتا ہے- مظلوم کی دادرسی کرتا ہے اور ظالم کی گرفت- اچھے اعمال کی جزاء کئی گنا بڑھ کر دیتا ہے اور برے اعمال سے مناسب حال معاملہ کرتا ہے-

الغرض اس کی ہر صفت میں توازن ہے ہر صفت موقع اور محل پر رکھی ہے جہاں اور جیسے ضرورت ہو وہاں استعمال میں لائی جاسکے ہر صفت کے ساتھ ایک حکمت کار فرما ہوتی ہے- باوجود مالک ہونے کے دوست بھی ہے- باوجود اعلیٰ اور ارفع اور آقا ہونے کے اپنے غلاموں کے ساتھ شفقت فرماتا ہے-

یہ ایسا خزانہ ہے جو لینے کے لائق ہے ایک ایسا گوہر ہے جو اپنانے کا مستحق ہے- یہ ایک ایسا حسن ہے جو تمام حسینوں سے حسین ہے ایک ایسی خوبصورتی ہے کہ تمام قسم کی خوبصورتیاں اور حسن اس کے سامنے ہیچ ہیں- اسی لئے قرآن کریم فرماتا ہے (-----) یعنی ہر قسم کی تعریف کا مستحق صرف اللہ ہی ہے باقی سب تعریفیں نسبتی ہیں- اصل تعریف تو اسی کی ذات کے لئے ہے- حمد کوئی اصل میں ہے ہی نہیں سوائے اس کے کہ خدا کے لئے ہو یا اس کی نسبت سے ہو- وہی تمام اور ہر قسم کی تعریفوں کا مستحق ہے جو کہ تمام اور ہر قسم کا حسن اپنے اندر رکھتا ہے- یعنی باطنی اور ظاہری ہر قسم کے حسن خدا تعالیٰ کی ذات کے لئے مخصوص ہیں- باطنی طور پر اس کی فطرت سب سے پاک ہے اس کی روح اقدس ہے اور اس کی سوچ اور خیالات ارفع و اعلیٰ ہیں اس کی عقل و فہم زبان و مقام سے بالا ہے اس کی دانش و حکمت خبیر و علیم اور حکیم ہونے کے ناطے کسی شک و شبہ سے بالا ہے- پھر ظاہری حسن میں اس کی قدرت و صناعی کا حسن ہماری عقل و فہم کی دسترس سے بلند ہے- قول و فعل کا حسن ظاہر و عیاں ہے- اس کا قول مذہب ہے اور اس کا فعل کائنات ہے- ترتیب اور نظم کا حسن اسی کے قول و فعل میں اندھے کیلئے بھی نشان رکھتا ہے- اسی خدائے بزرگ و برتر کی صناعی اپنے اندر ایک ایسا حسن اور خوبصورتی رکھتی ہے کہ جہاں تک ہماری عقل ناقص کا ادراک ہے ہم اس قابل ہی نہیں کہ اس کو ہی احسن طور پر بیان کرسکیں-

وہ رب العالمین ہے- تمام جہانوں کو پالنے والا ہر قسم کی خلق کو بتدریج بڑھانے والا- "لاشی محض" سے آہستہ آہستہ انتہائی عروج تک پہنچانے والا- جب وہ کن کہتا ہے کہ ہو جا تو فیکون کا نظارہ نظر آتا ہے- یعنی وہ امر ہونے لگ جاتا ہے- اس کا عمل ارتقائی منازل طے کرتا ہوا آگے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے ہر معاملہ میں اس کی ربوبیت اور اس کا کن کسی بنیاد کا محتاج نہیں ہوتا- ہر جنس اور ہر نوع اپنی ابتداء اور اپنی انتہاء تک وہی رہتی ہے لیکن Crude اور ابتدائی ہیئت تبدیل ہو کر آہستہ آہستہ وقت کے تقاضوں کو پورا کرتی ہوئی مختلف حالتوں میں سے گذر کر مختلف حالات اور ماحول کے اثرات کو قبول کر کے اپنی انتہائی اور Refined حالت کو جا پہنچتی ہے-

انسان ابتدائی غار کے دور سے گذر کر آخر موجودہ ترقی یافتہ دور تک انسان ہی رہا کچھ اور نہیں بن گیا- یہی صناعی کی خوبصورتی ہے یہی قدرت کا حسن ہے- اللہ تبارک و تعالیٰ سورۃ ذاریات میں فرماتا ہے-

اس کو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے- جب ایک انسان جو اپنے فن میں ماہر ہوتا ہے کسی چیز کو اپنے ہاتھ سے بناتا ہے اس کو سنوارتا ہے تو وہ چیز یقیناً ایک شاہکار بن کر ظاہر ہوتی ہے- اور جب احسن الخالقین جو تمام قدرتیں رکھتا ہے تمام علوم پر وہ حاوی ہے- وہ کسی کا محتاج نہیں اسے کسی کا ڈر نہیں اس کا ہمسر اور مقابل کوئی نہیں وہ کسی چیز کی تخلیق کرتا ہے- تو وہ چیز حسن اور صناعی میں یکتا اور منفرد ہو جاتی ہے اس لئے یہ کائنات اور جو کچھ بھی اس میں ہے وہ اپنی نظیر نہیں رکھتا- پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے- یعنی کیا ہی بہترین اور خوبصورت ترین طور پر ہم چیزوں کو تیار کرتے ہیں- اس لئے خدا تعالیٰ کی تیار کی ہوئی چیز کو جس جہت سے بھی دیکھیں- جس پہلو سے بھی پرکھیں اس میں ایک جامعیت اور ایسا حسن نظر آئے گا کہ اس جیسی کوئی اور چیز اس قسم کی صفات کے ساتھ اور اس حسن کے ساتھ پیدا ہی نہیں کی جاسکتی-

مثال کے طور پر کائنات کا حسن ہے زمین و آسمان کا حسن ہے کائنات کا فضا میں معلق ہونا سیاروں اور ستاروں کا گردش کرنا سورج اور دوسرے ستاروں کی روشنی تصور سے بھی زیادہ فاصلے روشنی کی رفتار کو سالوں میں تبدیل کر کے بعض ستارے اسی دور میں کہ اربوں سال سے جب کہ کائنات ظہور میں آئی اب تک ان کی روشنی ہم تک نہیں پہنچی- محوری اور مداری گردش سے کشش ثقل سے ان مظاہر قدرت کا بندھ جانا ایک اور حسن اپنے اندر رکھتا ہے جس سے دن اور رات اور موسم اور زندگی پیدا ہوتی ہے-

آسمان کی اس طور پر بناوٹ کہ مضبوط چھت بن جائے ہر قسم کے شہب ثاقب اور بھسم کرنے والی گیسوں اور شعاعوں یعنی cosmic rays Ultra violet rays, سے زمین و کائنات محفوظ ہو جائے- یہ حسن بھی ایک عجیب لطف دیتا ہے- پھر زمین کا حسن اتنا دلفریب ہے کہ شعراء اور صاحبان دل اس کی تعریف کرتے نہیں تھکتے- پھولوں، پودوں، درختوں، پھلوں، پہاڑوں، ٹیلوں، میدانوں، صحراؤں، دریاؤں، پتھروں کا حسن اپنی مثال آپ ہے-

جانور ہر شکل کے ہر صفت اور حسن کے مل جائیں گے- منفی اور مثبت اوصاف کا ایسا امتزاج ہے کہ انسان عش عش کر اٹھتا ہے- جہاں دن ہو گا وہاں رات ضرور ہو گی- جہاں حسن ہو گا وہاں بدصورتی بھی ہو گی- جہاں اخلاق حسنہ ہونگے وہاں اخلاق سیئہ بھی ہونگے- جہاں صحت ہو گی وہاں بیماری بھی ہو گی- جہاں مثبت ہو گی وہاں منفی بھی ہو گی- کیونکہ دونوں لازم و ملزوم ہیں- دونوں کی موجودگی کے بغیر حسن اجاگر نہیں ہوتا- صرف ایک پہلو ہو تو تقابل نہیں رہتا کسی اچھے پہلو کے اوصاف عیاں نہیں ہوتے اس کی حکمتوں کا اظہار نہیں ہوتا بہت سی خوبیاں بغیر کسی اظہار حسن کے دب کر رہ جاتی ہیں- وہ جو کہتے ہیں کہ ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا نظر آتا ہے- صرف ہرا ہی نظر آئے گا تو وہ اپنی اہمیت کھودے گا-

کائنات کا حسن تو بہت عظیم ہے انسان اگر اپنی ذات پر غور کرے تو اس کے ظاہری اور باطنی اوصاف ایسے ہیں جو انسان کی عقل کو دنگ کئے دیتے ہیں- ظاہری حسن میں بعض لوگ صرف قدرتی صناعی اور بناوٹ کے حسن پر ہی مرمٹتے ہیں- حالانکہ وہ تو حسن کا ایک معمولی اظہار ہے کیونکہ جسم کے ایک حصہ میں کوئی کمی ہو تو دوسرا حصہ حسن سے بھرا نظر آئے گا- کہیں انسان میں اعمال کا حسن ضیا پاشی کر رہا ہو گا کسی میں قول و فعل کی خوبصورتی ظاہر ہو رہی گی- کہیں کاموں میں غیر معمولی کشش پائی جاتی ہو گی اور کسی انسان میں اس کی تخلیق و صناعی، قابل ستائش ہو گی کوئی ترتیب اور نظم اختیار کرنے میں یکتا ہو گا-

اسی طرح باطنی حسن میں بھی انسان کے خواص نیک فطرت کے اظہار کا ذریعہ ہونگے یا اس کی پاک روح اجاگر ہو رہی ہو گی- یا پھر اپنی سوچ اور خیالات میں ہی منفرد ہو گا کبھی عقل و فہم کے موتی بکھیر رہا ہو گا- اور کبھی حکمت و دانش کے دریا بہا رہا ہو گا بعض انسان کسی کے حسن کو پرکھنے کے لئے ایک خاص حسن نظر رکھتے ہیں حسین نظر ایک ایسا حسن ہے جو کہ ہر قسم کے حسن کو پرکھنے میں مدد دیتا ہے- پس خدا تعالیٰ کی خوبصورتی اور اس کا حسن اس کے اظہار جمال سے ٹپکتا ہے- اور یہی حسن کی جلوہ گری رب کریم کی پسندیدگی کا مظہر ہے-

ہر احمدی الفضل کا نمائندہ بنے

ہماری خواہش ہے کہ احمدیہ جماعت کے تمام افراد اپنی ہر خبر کے لئے روزنامہ الفضل سے رابطہ پیدا کریں- یہ کام عام افراد بھی کرسکتے ہیں اور ہمارے مربی بھی- خبر مستند ہونی چاہئے اور اس قابل کہ اس کی اشاعت کی جائے پاکستان سے احمدیہ جماعت کا ایک ہی روزنامہ شائع ہوتا ہے اور وہ ہے الفضل تمام قارئین اسی اخبار سے ہر قسم کی جماعتی خبریں حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں لیکن ہر قسم کی خبریں اور ہر جگہ کی خبریں صرف اسی صورت میں الفضل میں شائع ہو سکتی ہیں کہ جماعت کے تمام دوست اپنے آپ کو اس اخبار کا نمائندہ سمجھیں اور ان کے علاقہ میں واقع ہونے والی ہر اہم خبر ہم تک پہنچائی جائے- یقیناً اس طرح ہم تمام احمدیوں کے لئے ایسی تسلی کا سامان مہیا کر سکتے ہیں جس کی بہت سے دوستوں کو پیاس رہتی ہے- آپ ہمارے ساتھ تعاون کریں- آپ کا بہت بہت شکریہ-

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

کمبوڈیا میں کھیمرروج گوریلوں کے حملے

کمبوڈیا کے کھیمرروج گوریلوں نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے حکومت کے خلاف تازہ حملوں کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ حملے ملک کے جنوب میں دوسرے بڑے شہر بٹم بانگ میں کئے گئے۔

بنکاک میں سنے جانے والے ایک نشریہ میں کھیمرروج نے ان مختلف علاقوں کا ذکر کیا ہے جو انہوں نے حملے کر کے قبضے میں کر لئے ہیں۔ انہوں نے چھینے گئے ہتھیاروں کی تفاصیل بھی بتائیں۔

بٹم بانگ کے نائب گورنر نے ان تازہ جھڑپوں کی تفاصیل بتائی جو ۴ سو سے ۵ سو گوریلوں نے کئے۔ انہوں نے بتایا کہ کھیمرروج نے جن جگھوں پر قبضہ کیا تھا ان میں سے بعض واپس لے لی گئی ہیں۔

کھیمرروج نے ایک ریلوے سٹیشن پر قبضہ کرنے اور ایک پل کو تباہ کرنے کا بھی اعلان کیا۔

چند سال قبل جب کمبوڈیا کی خانہ جنگی کو ختم کرنے کے لئے اقوام متحدہ نے مداخلت کی اور ملک کا کنٹرول سنبھالا اور اس کے بعد قریباً آٹھ ہزار اقوام متحدہ کے رضاکاروں نے کام کیا اور ایک معین عرصے میں آزادانہ انتخابات کروائے تو یہ امید ظاہر کی جا رہی تھی کہ دو دہائیوں سے جاری خانہ جنگی اب بالکل ختم ہو گئی ہے۔ کھیمرروج نے پہلے تو انتخابات کا بائیکاٹ کیا۔ پھر انتخابات میں ہنگامہ کرنے کی کوشش کی جسے اقوام متحدہ کی فوجوں نے ناکام بنا دیا۔ الیکشن کے بعد کمبوڈیا کے سابق صدر نورودم سہانوک نے ایک بار پھر اقتدار سنبھال لیا۔ ان کی حکومت نے کھیمرروج سے صلح کرنے کی کوشش کی اور ان کو حکومت میں بھی شامل کرنا چاہا۔ اقوام متحدہ کے اہلکاروں کے چلے جانے کے بعد صورت حال بتدریج بگڑنے لگی۔ پرنس سہانوک بیمار ہو کر علاج کے لئے چین چلے گئے۔ اور پھر کھیمرروج کے اکا دکا حملوں کی خبریں آنے لگیں۔ اور اب یہ نظر آ رہا ہے کہ اقوام متحدہ کی تاریخ کا سب سے بڑا امن منصوبہ ناکام ہو چکا ہے۔ اس کا کچھ الزام اقوام متحدہ کے منصوبہ سازوں کو بھی دیا جاتا ہے جنہوں نے کھیمرروج سے صلح کرنے کی پوری کوشش نہ کی۔ اگرچہ اقوام متحدہ کے نمائندوں کا کہنا تھا کہ کھیمرروج خود ہی صلح پر آمادہ نہ تھے کیونکہ صلح کی صورت میں ان کی حیثیت ملک میں ختم ہو جاتی کیونکہ ملک کی اکثریت ان کے ساتھ نہ تھی۔

کمبوڈیا ہند چینی کے ان روایتی ملکوں میں سے ہے جہاں گوریلا جنگ کے لئے حالات بہت سازگار ہیں۔ گھنے جنگل ہر طرف اونچی اونچی گھاس، پہاڑی علاقے گوریلوں کے چھپنے کے لئے قدرتی پناہ گاہیں ہیں۔ اس صورت حال میں کھیمرلاوج اگر دوبارہ کامیابی سے سرگرم ہیں تو اس کے لئے ان کو ملکی جغرافیائی حالات کا تعاون حاصل ہے۔ اور یہ خطہ بدستور بدامنی کا شکار ہے۔

☆○☆

بوسنیا۔ اقوام متحدہ میں عزم کی کمی

اقوام متحدہ میں بوسنیا کے سفیر محمد سکربی نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی فوجوں میں عزم کی کمی ہے جس کی وجہ سے وہ سربوں کی طرف سے سراجیوو کا محاصرہ ختم کرانے میں ناکام رہے ہیں۔

نیٹو کے جیٹ طیاروں نے سراجیوو کے قریب ایک سرب ٹینک کو نشانہ بنایا۔ اس کا مقصد سربوں کو اقوام متحدہ کی امن فوج پر حملوں سے روکنا تھا۔ اگرچہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر نے سربوں کو مزید حملوں کی دھمکی بھی دی ہے۔

لیکن سربوں نے نیٹو کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مستقبل میں اقوام متحدہ کی امن فوج اور نیٹو پر جوابی حملے کریں گے۔

محمد سکربی نے کہا کہ یہ حملے زیادہ عزم اور قوت سے کئے جانے چاہئیں۔ اس کے بغیر آپ سربوں کی بلیک میلنگ کا شکار ہوتے رہیں گے۔ بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے بوسنین سفیر نے کہا کہ جب تک اقوام متحدہ زیادہ جرأت کا مظاہرہ نہیں کرے گی امن قائم کرنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے کمانڈر جنرل سر مائیکل روز ان لوگوں میں سے ہیں جن میں جرأت و عزم کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کو سراجیوو کے لوگوں کی مشکلات پر نظر کرنی چاہئے جو اڑھائی سال سے محاصرہ کی کیفیت میں ہیں اور جہاں زندگی ایک دردناک عذاب بن چکی ہے۔ اقوام متحدہ کے کمانڈر کو سب سے پہلے سراجیوو کے شہریوں کو اس سخت مشکل سے نکالنے کے بارے میں سوچنا چاہئے۔

انہوں نے بتایا کہ سربوں نے ایک بار پھر بوسنیا کے دارالحکومت کی بجلی گیس اور پانی کی سپلائی کاٹ دی ہے۔

اقوام متحدہ کے نمائندے لیفٹیننٹ کرنل ٹم سپائسر نے کہا کہ ان ضرورتوں کی سپلائی بحال کرنے کے لئے بات چیت نازک مرحلے میں ہے لیکن جب تک دونوں فریق اس بارے میں راضی نہ ہوں ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ سراجیوو میں جنگ کی سطح اب کم ہو چکی ہے۔ شاید اقوام متحدہ کے اہلکاروں کے لئے یہی بات بہت غنیمت ہے۔

تاہم اقوام متحدہ کے ترجمان کے اس معذرت خواہانہ بیان سے بوسنین سفیر کی بات بہرحال سچ ثابت ہو جاتی ہے۔ کاش اقوام متحدہ اور امریکہ جارحیت کا شکار بوسنیا کے لئے بھی اتنی ہی سرگرمی کا مظاہرہ کریں جتنی انہوں نے کویت کو آزاد کرانے کے لئے کی تھی۔

☆○☆

سینکڑوں سال پرانی بیماری۔ طاعون

چودھویں سے سترھویں صدی عیسوی کے درمیان طاعون اپنے عروج پر تھی۔ چین سے یورپ تک پھوٹ پڑنے والی اس بیماری نے ڈھائی کروڑ افراد کی جانیں لیں۔ تاہم اس کے بعد بھی یہ بیماری مکمل طور پر ختم نہیں ہو سکی اور اب بھارت کے شہر سورت میں یہ بیماری پھر سے پھوٹ پڑی ہے۔

اقوام متحدہ کے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے کہا ہے کہ سورت میں یہ بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے لیکن محکمہ صحت کے ادارے اس سے نبٹنے کے لئے پوری طرح سرگرم ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے ترجمان نے بتایا کہ ہم نے بھارت میں امدادی سامان بھجوا دیا ہے اور اب ہم ماہرین کو بھی بھجوا رہے ہیں۔

چوہوں کے ذریعے پھیلنے والی اس بیماری سے ہر سال ایک سے ڈیڑھ ہزار افراد موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دنیا کے اکثر ایسے علاقوں میں یہ بیماری پھوٹتی ہے جہاں کے انسانوں اور چوہوں کی زندگی قریباً ایک جیسی ہوتی ہے۔

اس بیماری میں جسم کے LYMP GLAND پھول جاتے ہیں۔ گلٹیاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ جو تکلیف پیدا کرتی ہیں۔ اگر صحیح علاج میسر نہ آئے تو مریض چند دن میں جان سے گزر جاتا ہے۔ مریض کو تیز بخار، قریباً ۱۰۳ ڈگری تک ہو جاتا ہے۔ مریض بے ہوش بھی ہو جاتا ہے جب طاعون پھیپھڑوں پر حملہ کر دے تو ایسے مریض کے سانس سے بھی اس کے جراثیم پھیلنے لگتے ہیں۔ سورت بھارت میں اس قسم کی طاعون پھیلی ہوئی ہے۔ اس لئے وہاں کا ہر شہری ناک پر رومال باندھے پھر رہا ہے۔

طاعون ویکسین بھی موجود ہے۔ لیکن اس کو بار بار دوہرانا پڑتا ہے کیونکہ بیماری اور موت کے درمیان بہت تھوڑا وقفہ ہوتا ہے۔

اس علاقہ میں رہنے والے لوگ دوسرے علاقوں میں بھاگ کر چلے جائیں تو ان کے ذریعے سے طاعون دوسرے علاقوں میں بھی پھیل جاتی ہے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ سورت سے اڑھائی لاکھ افراد بھاگ کر دوسرے شہروں میں چلے گئے ہیں۔ سورت میں کم از کم سو افراد طاعون سے ہلاک ہو چکے ہیں۔

آج سے سو سال قبل ۱۸۹۴ء میں طاعون چین سے شروع ہوئی تھی جس کا اثر ہندوستان تک گیا اور اس بیماری سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک کروڑ بیس لاکھ تھی۔ ان میں سے زیادہ تر ہندوستانی لوگ تھے۔

ایک سو سال کے بعد اس بیماری نے پھر سر اٹھایا ہے۔ اب یہ کتنی جانیں لے گی۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ محکمہ صحت کتنی کوششیں کرتا ہے اور اس بیماری کو پھیلنے سے بچاتا ہے۔

☆○☆

طاعون کے ساتھ ساتھ

ہیضہ

کشمیر کی وادی میں ہیضہ پھوٹ پڑا ہے اس کے ساتھ ساتھ انتڑیوں کی بیماری بھی سر اٹھا رہی ہے اس بیماری سے کشمیر کے علاقے میں ۱۵۶ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بھارتی محکمہ صحت نے بتایا ہے کہ انہوں نے ۱۷ ہزار کیسز معلوم کئے ہیں۔ اس بیماری کی وجہ گند اور ناصاف پانی کا استعمال ہے۔ بھارتی محکمہ صحت نے بتایا ہے کہ انہوں نے جن ۲۵ مریضوں کے خون کا ٹیسٹ کیا ہے ان میں سے ۱۳ ہیضے کے مریض تھے۔

☆ ○○○ ☆

جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

○ مکرم منور احمد صاحب ابن مکرم محمد دین صاحب پنجاب ہیر ڈریسر ربوہ منہ سے بکثرت خون جاری ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال سے گلاب دیوی ہسپتال لاہور منتقل کردیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

یوم تحریک جدید۔

۲۸-اکتوبر ۱۹۹۴ء

○ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گذارشات

حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۹۱ء کہ "وکالت دیوان چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام کرے"۔

۱۔ اس کی تعمیل میں آپ سے درخواست ہے کہ سال رواں کا دوسرا "یوم تحریک جدید" مورخہ ۲۸۔ اکتوبر ۹۴ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب کو چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔

۲۔ اس موقع پر امراء، صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کرکے دیگر مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

۳۔ خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔

۴۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر نازل ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب جماعت کے سامنے ذکر کیا جائے۔

۵۔ اس دن حسب ذیل مطالبات پر خصوصی طور پر روشنی ڈالی جائے۔

۱۔ احباب جماعت سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس اور کھانے میں سادگی اختیار کی جائے۔

۲۔ مطالبات وقف اولاد / وقف زندگی (الف) والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ (ب) نوجوان اور پنشنر احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔ (ج) رخصت موسمی اور رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

۳۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

۴۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کریں۔

۵۔ عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔

۶۔ راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔

۷۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

۸۔ مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

آپ سے درخواست ہے کہ جلسہ یوم تحریک جدید کی رپورٹ سے بھی دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

داخلہ (جونیئر سیکشن) نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

۱۔ نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن میں داخلہ ٹیسٹ وانٹرویو برائے طلباء وطالبات مورخہ ۳۔ دسمبر ۱۹۹۴ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے تا ۱۲ بجے ہوگا۔

۲۔ داخلہ فارم بمعہ برتھ سرٹیفکیٹ نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن کے دفتر میں مورخہ ۲۴۔ نومبر ۱۹۹۴ء تک جمع کروائے جائیں۔

۳۔ کوئی داخلہ فارم برتھ سرٹیفکیٹ کے بغیر نہیں لیا جائے گا۔ PREP کلاس کے لئے طلباء و طالبات کی عمر ساڑھے چار سال تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہیے۔

پریپ کلاس کا سلیبس مندرجہ ذیل ہے۔

انگلش SMALL AND CAPITAL COMPLETE ALPHABETS کا تحریری اور زبانی ٹیسٹ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہر LETTER سے شروع ہونے والے تین تین الفاظ زبانی یاد ہونے چاہئیں۔

مثلاً A= Apple, Ant, Aunt

B= Baby, Boy, Ball

اردو (ا) تا (ے) حروف تہجی کا تحریری اور زبانی ٹیسٹ ہوگا۔ (نوٹ) PREP کلاس کے علاوہ صرف ہفتم کلاس کا داخلہ ٹیسٹ ہوگا۔ واضح ہو کہ ہفتم کلاس میں صرف طالبات ایڈمیشن لے سکتی ہیں۔ کلاس ہفتم کے ٹیسٹ کے لئے اکیڈمی کے سلیبس کے مطابق جماعت ششم کے مندرجہ ذیل مضامین شامل ہوں گے۔

History, Geoghraphy
Maths, Urdu, Science,
English,

مزید معلومات کیلئے دفتر سے رجوع کریں۔

پرنسپل (جونیئر سیکشن)
نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

اعلان دار القضاء

○ (مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر ایڈووکیٹ بابت ترکہ مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ)

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ گلی وکیلاں نمبر ۵ چنیوٹ بازار فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ فیصل آباد، قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا پلاٹ نمبر ۱۶ بلاک نمبر ۵ برقبہ ایک کنال جو محلہ دار النصر ربوہ میں موجود ہے خاکسار اور میرے پانچ بھائیوں کے نام بحصہ مساوی منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب ظفر (بیٹا)
۲۔ مکرم شیخ طاہر احمد صاحب ظفر (بیٹا)
۳۔ مکرم شیخ حمید احمد صاحب ظفر (بیٹا)
۴۔ مکرم شیخ لطیف احمد صاحب ظفر (بیٹا)
۵۔ مکرم شیخ اقبال احمد صاحب ظفر (بیٹا)
۶۔ مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر۔ ایڈووکیٹ (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (۳۰) یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۶۶۴

I Mrs Siti Salamah w/o Moch Basari

پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت ۱۹۸۶-۷-۲۵ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ فرنیچر مالیتی ۲۰۰۰۰۰۰ روپے اور حق مہر ۱۴۰۰۰۰ روپے کل جائیداد ۲۱۴۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت

باقی صفحہ ۸ پر

بقیہ صفحہ ۱

ہے۔ وہ محبت، وہ پیار کرتے ہیں اور احسان اور انعام اپنے اوپر دیکھ کر یہ گمان ہی نہیں کر سکتے کہ ہم سے زیادہ کسی اور پر بھی خدا کے فضل ہیں بلکہ ہر ایک یہی خیال کرتا ہے کہ مجھ پر ہی سب سے زیادہ خدا کے انعام و اکرام ہیں۔ غرضیکہ اگر انسان خدا تعالیٰ کے احسانوں اور انعاموں کا مطالعہ کرے تو اس کے دل میں محبت کی ایسی لہر جوش مارتی ہے جو اسے بڑی بڑی قربانیوں کے لئے آمادہ کردیتی ہے۔

(از خطبہ جمعہ ۹۔ اپریل ۱۹۱۵ء)

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: ۵۵۰، ۶۴۳

ادویاتِ حیوانات

ویٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز فری سیمپلز براہ راست ہمیں خط لکھ کر منگوائیں۔

منہ کھر، گل گھوٹو، تھنوں کی خرابی (سوزش ناڑ، گلٹی)، اخراج رحم (اوانس نکالنا)، زہرباد دودھ کی کمی، ٹک، بندش، سرکن، اپھارہ، بانجھ پن اور واہ وغیرہ کیلئے بفضلہ تعالےٰ مؤثر ادویات اور لٹریچر مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے حاصل کریں۔

- اٹک: شفیق ویٹرنری کلینک نزد ملٹری ڈیری فارم چھوٹی روڈ
- چکوال: نیو پنجاب ویٹرنری میڈیسن سٹور القادر مارکیٹ
- راولپنڈی: عظیمیہ دواخانہ جامع مسجد روڈ / ہسپتال روڈ
- رحیم یار خان: حرمین ہومیو سٹور بانو بازار
- سرائے عالمگیر: ڈاکٹر سید طفیل حسین شفاخانہ حیوانات
- فیصل آباد: شاہدی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار
- کنجاہ: راحیہ میڈیکل سٹور
- قائد آباد: مبارک دواخانہ مین بازار
- لاہور: پاکستان میڈیکوز لوئر مال
- لیاقت پور: رحمان میڈیکل سٹور کچی منڈی
- ملتان: شبیر میڈیکل ہال حسین آگاہی روڈ

کیور ہومیو میڈیلیس (ڈاکٹر راجہ ہومیو ہیلپنگ) گول بازار ربوہ
فون: 04524-771 04524-211283 فیکس: 04524-212299

ہر قسم کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 649

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 28- ستمبر-1994ء
دن کو دھوپ سے گرمی کا احساس ہوتا ہے درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ نواز شریف سمیت ٦- اپوزیشن لیڈروں پر ۷- اکتوبر ۱۹۹۴ء تک سندھ میں داخل ہونے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اپوزیشن نے حکومت کے اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر سید غوث علی شاہ نے کہا ہے کہ آندھی آئے یا طوفان ۲۹- ستمبر کو مظاہرہ ضرور ہو گا۔ نواز شریف کو نہ آنے دیا گیا تو حالات قابو میں نہیں رہیں گے پھر جو بھی نتیجہ نکلا اس کی ذمہ داری حکومت پر ہو گی۔ مسٹر نواز شریف کے علاوہ اجمل خٹک 'نواز کھوکھر' عبدالستار لالیکا' فخر امام اور زاہد خان پر بھی سندھ میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ہم سندھ میں داخلے پر پابندی پوری شدت سے مسترد کرتے ہیں۔ میں ہر قیمت پر کراچی پہنچوں گا۔ سندھ میں داخلے پر پابندی ملک کو تقسیم کرنے کی ناپاک سازش ہے۔ تشدد اور لاقانیت کسی تحریک کو ناکام نہیں بنا سکتی جتنا ظلم بڑھے گا تحریک میں اتنی ہی شدت پیدا ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ وطن کو جس طرح غیر ملکی رہن میں رکھنے کی سازش کی گئی ہے۔ اس نے بہت سے محب وطن افراد کی آنکھیں کھول دی ہیں۔

○ سندھ بھر میں چھاپے مار کر مسلم لیگ (ن) اور اس کی حلیف جماعتوں کے قریباً ۳۰۰- افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار شدگان کو نامعلوم مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے۔ بیشتر کا تعلق سکھر روہڑی خیرپور نوشہرو فیروز نواب شاہ لاڑکانہ حیدر آباد اور محراب پور سے ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ امریکہ اور بڑی طاقتوں کی پالیسی دوغلی ہے۔ انہوں نے پاکستان اور بھارت کے بارے میں دوہرا معیار اپنا رکھا ہے۔ بھارت سے کوئی نہیں پوچھتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس شرط پر اپنی ایٹمی تنصیبات کا معائنہ کرانے کو تیار ہیں کہ بھارت بھی کرائے پھر دنیا دیکھ لے گی کہ کس کا پروگرام پرامن ہے۔ ہم نہ تو ہتھیاروں کی دوڑ چاہتے ہیں اور نہ خطے میں کشیدگی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی طور پر ترقی یافتہ ممالک ہمیں ٹیکنالوجی کی منتقلی میں رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ پاکستانی طالب علموں کو امریکی یونیورسٹیوں میں سائنس و ٹیکنالوجی کے مضامین میں داخلہ نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں امریکہ کے ساتھ غیر مشروط معاہدے ہوئے ہیں کوئی یونٹ بیچا نہیں گیا۔ یہ ایک صاف شفاف پروگرام کی نمایاں پیش رفت ہے۔

○ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مسٹر منظور احمد وٹو نے پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کی سازش ناکام بنا کر جمہوریت کی خدمت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی متحمل مزاجی کو کمزوری نہ سمجھا جائے پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کی کارروائی جمہوریت کو نقصان پہنچانے کی بدترین مثال ہے جمہوری ادارے کمزور کرنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ قانون کی حکمرانی کی بات ہوتے ہی نواز شریف کے لہجے میں تلخی آجاتی ہے۔

○ حکومت پنجاب نے بھی ۲۹- ستمبر سے قبل پنجاب بھر میں وسیع پیمانے پر اپوزیشن کے لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ لاہور میں دہشت گردوں کا شکار ہونے والے مقتول ڈی ایس پی کے دو بیٹوں کو سندھ حکومت نے ڈی ایس پی بنا دیا ہے۔

○ ۱۹۸۵ء سے اب تک اراکین قومی اسمبلی اور ان کے اہل خانہ کے علاج پر قومی خزانہ سے ساڑھے ۵- کروڑ روپے کا خرچہ کیا گیا ہے۔

○ بلوچستان کی دو سیاسی پارٹیوں پی این پی اور بی این ایم مینگل گروپ نے افغان مہاجرین کی موجودگی میں مردم شماری کے بائیکاٹ کا فیصلہ کر لیا ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف کو ۱۵- روز کے اندر ۴- ارب روپے ہرجانہ ادا کرنے کا نوٹس دے دیا ہے۔ صدر نے الزام لگایا ہے کہ مسٹر نواز شریف نے اپریل ۱۹۹۴ء میں کراچی میں اور مئی ۱۹۹۴ء میں پارلیمنٹ ہاؤس کی کیفے ٹیریا میں کی گئی پریس کانفرنسوں میں صدر پر کپاس اور زمین کی خرید و فروخت میں کروڑوں روپے حاصل کرنے کے الزامات لگائے تھے۔

○ ایل ڈی اے کے پلاٹ کیس میں ہائی کورٹ نے مسٹر نواز شریف کو طلب کر لیا ہے۔ ان کو کہا گیا ہے کہ الاٹمنٹ میں بے ضابطگیوں کے حوالہ سے فوجداری ریفرنس میں ۱۸- اکتوبر کو عدالت میں پیش ہوں۔

○ انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے متعلق معلومات نہ دینے پر سینٹ میں ہنگامہ ہو گیا۔ اپوزیشن کو فنڈز نہ ملنے پر اپوزیشن نے بھی علامتی واک آوٹ کیا۔ وزیر قانون نے کہا کہ آئی بی کے بارے میں معلومات سیکیورٹی کی بناء پر فراہم نہیں کی جا سکتیں اپوزیشن کے اراکین نے کہا کہ صرف تعداد بتانے سے سیکیورٹی معاملات خطرے میں نہیں پڑتے۔ حکومت نے ہمیشہ پارلیمنٹ کی بالادستی کو نظر انداز کیا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین مسٹر عبدالجبار نے بھی اپوزیشن کے ارکان کی حمایت کی۔ بعد میں اپوزیشن کے ارکان نے ترقیاتی فنڈ نہ ملنے پر ۱۵- منٹ کے لئے واک آؤٹ کیا تاہم حکومتی وزراء انہیں منا کر لے آئے۔

○ سینٹ میں قائد ایوان ملک محمد قاسم نے کہا کہ اپوزیشن عورتوں کی طرح چھوٹی چھوٹی باتوں پر روٹھ جاتی ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے تین ارکان صوبائی اسمبلی نے اپوزیشن کی احتجاجی تحریک میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ تینوں ارکان کا تعلق سرگودھا سے ہے۔

○ کراچی میں مزید خون خرابہ ہونے سے چار پولیس اہلکاروں سمیت ۱۰- افراد ہلاک ہو گئے۔ متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ لیاقت آباد کے تھانے کے قریب فائرنگ سے پولیس کے عملے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کورنگی ملیر سٹی اور لیاقت آباد میں کار اور موٹر سائیکل سوار رات بھر فائرنگ کرتے رہے۔

○ کراچی میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے آپریشن کے دوران شاہ فیصل کالونی سے ۱۶۷- غیر قانونی ہتھیار برآمد کر کے ۱۸۰- افراد کو گرفتار کر لیا۔

○ حکومت پاکستان نے بھارت کے ساتھ اپنی تجارتی پروازیں معطل کر دی ہیں۔ بحری اور زمینی راستوں سے آنے والے بھارتی مسافروں کی طبی نگرانی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

○ بھارت کی طرف سے طاعون کی بیماری پاکستان منتقل کرنے کی ایک سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ اس کے مطابق بھارت سے طاعون سے متاثرہ مصنوعات' جن میں خورونوش کی اشیاء بطور خاص شامل ہیں بعض غیر ملکی اداروں کے تعاون سے یہ کہہ کر کہ یہ بھارت کی بجائے کسی اور ملک کی تیار کردہ ہیں' ان کی پاکستان کو وسیع پیمانے پر برآمد کا پروگرام بنا لیا ہے۔ اس مقصد کے لئے پاکستانی خریداروں کو معمول سے بڑھ کر کمیشن دینے کی پیشکش کی گئی ہے۔

○ گذشتہ روز بھارت سے ٹرین آئی تو طاعون ایکسپریس کا شور مچ گیا مبینہ طور پر بھارتی مسافروں کے سامان کے ساتھ بعض چوہے بھی پاکستان آ جاتے ہیں جو طاعون پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔

○ بھارت نے یہ تاثر دیا ہے کہ اس کے شہر سورت میں پھیلنے والی طاعون کی وباء کنٹرول میں ہے۔ دوسری طرف اطلاع ملی ہے کہ نئی دہلی اور کلکتہ میں بھی طاعون کے مریضوں کا پتہ چلا ہے۔

○ سال رواں میں پیٹرو کیمیکل کے شعبے میں ۸۰- کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری ہو گی۔

بقیہ صفحہ ۷

حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر منظور فرمائی جائے۔
الامۃ
Mrs Siti Salamah انڈونیشیا گواہ شد نمبر ۱
Ahmad Rasyidi s/o Mad idrus
انڈونیشیا گواہ شد نمبر ۲ J.D.Narasoma
انڈونیشیا

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴ تا ۸ بجے شام

ہمیں ایک ضعیف العمر کی خدمت کیلئے ایک کل وقتی مددگار کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ اور رہائش کا انتظام ہو گا اگر لڑکا ہو تو ۱۸ سال تک ہو۔ اور زیادہ عمر کے ہوں تو بہتر ہے۔ سائیکل چلانا دونوں جانتے ہوں۔ بالمشافہ ملاقات کر لیں۔
اختر سٹوڈیو ربوہ

ہوالشافی
بہتر تشخیص ...... مناسب علاج
جرمن ہومیو علاج ● جدید دور جدید ترین علاج
ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان
D.H.M.S-R.H.M.P.
کلینک کے اوقات
صبح ۱۰ تا ۱
شام مغرب تا عشاء

جرمنی و فرانس کے تمام ہومیو پیتھک کو سٹر مثلاً L، M، PK، R نمبر زاب سیل بند پیکنگ کے علاوہ آپ اپنی ضرورت کیمطابق کم مقدار میں بھی خرید سکتے ہیں

جرمنی و فرانس کی سیل بند مفرد و مرکب ادویات کا مرکز
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
3- بلال مارکیٹ ربوہ
فون کلینک (04524) 212399
فون گھر (04524) 211399